السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض صوفیہ یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر فرض نماز سے افضل ہے کیونکہ قرآن مجید میں ہے (ولذکر اللہ اکبر) توکیا واقعی صوفیہ کے بقول ذکر الٰہی نماز سے افضل ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے کثرت کے ساتھ اپنے ذکر کا حکم دیا ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱذْكُرُوا۟ ٱللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٤٢﴾ ... سورة الاحزاب

''اے اہل ایمان "اللہ کا بہت ذکر کیا کرو اور صبح شام اس کی پاکیزگی (تسبیح وتقدیس) بیان کرتے رہو ۔ : اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ ذکر الٰہی سے اطمینان وسکون قلب حاصل ہوتا ہے :

أَلَا بِذِكْرِ ٱللَّهِ تَطْمَئِنُّ ٱلْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾ ... سورة الرعد

اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے دل آرام پاتے ہیں ۔ ''

اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

من ذکر اللہ خالیا ففاضت عیناہ فی السبعة الذین یظلھم اللہ فی ظلہ یوم لاظل الاظلہ (صحیح بخاري ح :٦٣٧٩)

جس شخص نے خلوت میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا اور اس کی آنکھیں اشکبار ہوگئیں تو اللہ تعالیٰ اسے ان سات قسم کے لوگوں میں شامل فرمائے گا جنہیں اس دن اپنے سایہ تلے جگہ عطاء فرمائے گا جب اس کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہو گا'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مثال دے کر فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اس کی مثال زندہ کی سی ہے اور جو ذکر نہیں کرتا اس کی مثال مردہ کی سی ہے ۔ ذکر الٰہی دلوں کی زندگی اور اطمینان اور نفسوں کی پاکیزگی اور طہارت ہے اور اس کا اللہ کے ہاں اجر وثواب بھی بہت زیادہ ہے ۔ بے شک نماز افضل ہے اذکار تلاوت قرآن تکبیر وتہلیل اور تسبیح وتحمید پر مشتمل ہے اور اللہ تعالیٰ کے کلام کو بندوں کے کلام پے اسی طرح فضیلت ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کو خود اپنے بندوں پر فضیلت حاصل ہے سب سے افضل ذکر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ سے پہلے انبیاء علیہ السلام نے کیا وہ کلمہ لاالہ الا اللہ ہے اس کے ساتھ ساتھ نماز رکوع وسجود پر مشتمل ہے اور بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدہ میں ہوتا ہے نماز سے باہر ذکر کو نماز پر فضیلت دینا کسی چیز کی اپنے نفس پر فضیلت کے مترادف ہے بلکہ یہ ایک اعلیٰ چیز پر فضیلت کے مترادف ہے اور یہ صحیح نہیں ہے ۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ ۖ إِنَّ ٱلصَّلَوٰةَ تَنْهَىٰ عَنِ ٱلْفَحْشَآءِ وَٱلْمُنكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ ٱللَّهِ ﴿٤٥﴾ ... سورة العنکبوت

''اور نماز کے پابند رہیئے ۔ یقینا نماز بے حیائی کی باتوں اور برائی کے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا (اچھا کام) ہے ۔ "

معنی یہ ہیں کہ فرض نمازوں کو ان کے اوقات میں اس طرح ادا کرنا جس طرح اللہ تعالیٰ نے حکم دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے قول وعمل سے بیان فرمایا ہے ۔ یقینا ایک مسلمان اور اس کے گناہوں کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے برائیوں کے ارتکاب سے محفوظ رکھتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کا تمہیں یاد کرنا جب تم اس کا ذکر کر رہے ہوتے ہو تو یہ بھی قدر ومنزلت کے اعتبار سے عظیم اور اجر وثواب کے اعتبار سے بہت افضل عمل ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

فَٱذْكُرُونِىٓ أَذْكُرْكُمْ ﴿١٥٢﴾ ... سورة البقرة

"تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا" ابن جریر نے بھی اپنی تفسیر میں اسی بات کو اختیار کیا ہے اور بہت سے مفسرین نے بھی حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین وتابعین سے منقول ارشادات کی بنیاد پر ابن جریر کی تائید کی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

ج1ص38